بسم اللہ الرحمن الرحیم

درس:۱۶

عنوان: مہدویت کا عقیدہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ : لَو لَم يَبْقَ مِنَ الدُّنيا إلاّ يَومٌ واحدٌ لَطوّلَ اللهُ ذلكَ اليومَ حتّى يَخرج رجُلٌ مِن وُلدي يَمْلَؤُهَا عَدْلًا و قسطا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْماً وَ جَوْراً .

روایات کے اعتبار سے تواتر کے ساتھ مہدویت کا عقیدہ ثابت ہوتا ہے کہ اگر اجمال سے ایک نگاہ ڈالنے کے بعد ان روایات کو تقسیم کیا جا سکتا ہے:

۳۸۹ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ اہلبیت علیہم السلام میں سے ہوں گے۔

۲۱۴ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ امام علی علیہ السلام کی اولاد میں سے ہوں گے۔

۱۹۲ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ حضرت زہرا سلام اللہ علیہا کی اولاد میں سے ہوں گے۔

۱۴۸ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ امام حسین علیہ السلام کے نویں فرزند ہوں گے۔

۱۶۵ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ امام زین العابدین علیہ السلام کے فرزند ہوں گے۔

۱۴۶ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ امام حسن عسکری علیہ السلام کے فرزند ہوں گے۔

۱۳۶ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ بارہویں امام ہوں گے۔

۲۱۴ روایات امام مہدی عجل اللہ فرجہ کی ولادت پر دلالت کرتی ہیں۔

۳۱۸ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ کی عمر مبارک طولانی ہوگی۔

۹۱ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ کی غیبت طولانی ہوگی۔

۲۷ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ کے ظہور کے بعد اسلام کا غلبہ ہوگا۔

۱۳۲ روایات اس موضوع پر دلالت کرتی ہیں کہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔

اجمالی تعارف امام علیہ السلام:

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کی ولادت ۲۵۵ ہجری میں ہوئی۔ آپ کی امامت کا آغاز ۲۶۰ ہجری سے ہوا اور غیبت صغریٰ کا آغاز ۲۶۰ ہجری اور غیبت کبریٰ کا آغاز ۳۲۹ ہجری سے ہوا۔

امام زمانہ عجل اللہ فرجہ کے چار نائب (نواب اربعہ):

۱. ابو عمرو عثمان بن سعید عمری

۲. ابو جعفر محمد بن عثمان بن سعید

۳ .ابوالقاسم حسین بن روح نوبختی

۴ .ابوالحسن علی بن محمد سمری

غیبت سے مراد کسی شخص کا نگاہوں سے پوشیدہ ہونا ہے نہ یہ کہ اس شخص کا موجود نہ ہونا،اسی لیے امام زمانہ عجل اللہ فرجہ موجود ہیں لیکن لوگ ان کو پہچانتے نہیں ہیں۔

غیبت کی حکمتیں:

(۱)امت کا امتحان۔

(۲)مسلمانوں میں امید کا جذبہ پیدا کرنا۔

(۲)امام کی جان کی حفاظت۔

نکتہ: غیبت ایک الٰہی راز ہے۔

ImamSadiq.tv